روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائم مقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 24 دسمبر 2010ء 17 محرم 1432 ہجری 24 فتح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 261

سب کا جنازہ

حضرت علیؓ دشمن کو اسی وقت تک دشمن تصور کرتے جب تک اس کے ہاتھ میں تلوار ہوتی۔ انہوں نے کبھی کسی عورت، کسی مفرور، کسی مجروح اور مقتول کو اپنا دشمن نہیں سمجھا۔ خواہ وہ ان کے خلاف لڑتے ہوئے ہی کیوں نہ مارا گیا ہو۔ دشمن مقتولین کی قبروں پر کھڑے ہو کر آنسو بہاتے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کرتے۔

جنگ جمل میں طرفین کے جو لوگ کام آئے حضرت علیؓ نے ان سب کی بلا امتیاز نماز جنازہ پڑھی اور نماز جنازہ کے بعد اپنے آدمیوں کو حکم دیا کہ وہ عزت و احترام سے سب کی تدفین کا انتظام کریں۔ (خلفائے محمدؐ ص 63)

مقتولوں کا مثلہ کرنے سے منع کرتے اور فرماتے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ تم کاٹنے والے کتے کا بھی مثلہ نہ کرو۔ (حضرت علیؓ ص 152)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

موت آنے والی ہے اس سے کسی کو چارہ نہیں۔ یقیناً سمجھو کہ اس پیالہ کے پینے سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کے تمام برگزیدہ بندوں اور انبیاء و رسل کو بھی اس راہ سے گزرنا پڑا تو اور کون ہے جو بچ جاوے۔ حکیم اور فلاسفر جو سخت دل ہوتے ہیں ان کو بھی یہ بات سوجھ گئی ہے اور انہوں نے اعتراف کیا بلکہ موت کو ضروری سمجھا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ زمین تو ربع مسکون ہے اور اس میں بہت ہی تھوڑا حصہ آباد ہے۔ اگر وہ تمام لوگ جو ابتدائے آفرینش سے پیدا ہوئے اب تک زندہ رہتے تو ان کے رہنے کو کوئی جگہ اور مقام نہ ملتا۔ یہاں تک کہ وہ کھڑے بھی نہ ہو سکتے۔ پس اس قدر کثرت خود چاہتی ہے کہ موت ہو تا کہ پہلے چلے جاویں تو دوسروں کے لئے جگہ ہو موت کو یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہئے کہ مر کر انسان بالکل گم ہو جاتا ہے نہیں بلکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک کوٹھڑی سے نکل کر انسان دوسری کوٹھڑی میں چلا جاتا ہے۔ اس کی حقیقت کسی قدر خواب سے سمجھ میں آسکتی ہے کیونکہ خواب بھی گویا ہمشیرہ موت ہے۔ خواب میں بھی ایک قسم کا قبض روح ہی ہوتا ہے۔ دوسروں کے خیال میں جو سونے والے کے پاس بیٹھے ہیں وہ بالکل بے خبری اور محویت کے عالم میں ہیں۔ لیکن خواب دیکھنے والا معاً دوسرے عالم میں ہوتا ہے۔ اور وہ سیاحت کر رہا ہوتا ہے۔ اب بظاہر اس کے حواس اور قویٰ سب معطل ہوتے ہیں۔ لیکن سونے والا اور خواب دیکھنے والا خوب جانتا ہے کہ اس کے حواس اور قویٰ سب کام میں لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح پر مرنے والا موت کے بعد اپنے آپ کو معاً دوسرے عالم میں دیکھتا ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ جب موت آتی ہے تو وہ شخص جس نے اپنی عمر عزیز کو دنیا کے حصول میں ہی ضائع کر دیا اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا نہیں کیا تھا۔ وہ چونکہ ابھی بہت سے کاموں کو نا تمام اور ادھورا پاتا ہے۔ اس لئے اس پر حسرت اور افسوس کا استیلاء ہو جاتا ہے اور وہ موت اسے تلخ گھونٹ معلوم ہوتی ہے۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ انسان دلبستگی پیدا نہ کرے اور اپنے اوقات کو ضائع نہ کرے۔ ہر لحظہ کو غنیمت سمجھ کر اور یقین کر کے کہ شاید ابھی موت آجاوے مرنے کے واسطے تیار رہنا چاہئے۔ جب اس تیاری کی فکر دامنگیر رہے گی تو اس کا اثر یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ انسان اپنے تعلقات کو بڑھائے گا اور اس دوسرے جہان میں آرام پانے کا خیال کرے گا۔

یہ خوب یاد رکھو کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ جیسے زمیندار اپنی فصل کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے لئے ہر قسم کے دکھ اور تکالیف اٹھاتا ہے۔ اسی طرح پر مومن کو اس کی حفاظت کے لئے کرنا چاہئے۔ تا کہ دوسرے جہان میں آرام پاوے۔ اگر اب بے پروائی کرے گا اور وقت کی قدر نہیں کرے گا تو پھر اس کو اس وقت سخت افسوس اور حسرت ہوگی۔ جب اس جہان سے رخصت ہو کر دوسرے عالم میں جانا پڑے گا اور وہاں اس کے لئے بجز دکھ اور درد کے اور کیا ہوگا؟ اس دنیا میں وہ اس دنیا کے ہم و غم میں مبتلا رہا اور اس عالم میں اس ہم و غم کے نتائج ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 393)

جلسہ سالانہ قادیان سے حضور انور کا خطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کیلئے مورخہ 28 دسمبر 2010ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب کرام نوٹ فرمالیں اور استفادہ فرمائیں۔

ٹائیفائیڈ ویکسینیشن کیمپ

مورخہ 28 دسمبر 2010ء کو صبح 10:00 بجے تا دو پہر 2:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں ٹائیفائیڈ بخار سے بچاؤ کی ویکسین رعایتی نرخوں پر لگائی جائے گی۔ یہ ویکسین/ ٹیکے تین سال تک ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی اہلیت رکھتے ہیں۔ بازار میں اس ویکسین/ ٹیکے کی قیمت -/450 روپے ہے جبکہ کیمپ میں اس کی رعایتی قیمت -/200 روپے ہے۔ یہ ویکسین دو سال سے کم عمر کے بچوں کو نہیں لگائی جا سکتی۔ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ اس ویکسین سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 17

رسول اللہ ﷺ کی تواضع و انکساری کا بیان

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری تعریف میں مبالغہ سے کام نہ لو جیسے نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریمؑ کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیا۔ میں تو اللہ کا ایک بندہ ہوں۔ اس لئے (مجھے) اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی مجھے آپؐ سے ایک کام ہے۔ آپؐ نے فرمایا: تم مدینہ کے جس رستے میں چاہو بیٹھ جاؤ میں وہیں تمہاری خاطر بیٹھ جاؤں گا۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار کی عیادت فرماتے، جنازوں میں شامل ہوتے، گدھے پر سواری کر لیا کرتے، غلام کی دعوت قبول فرماتے اور بنو قریظہ سے مقابلہ کے دن آپؐ ایک گدھے پر سوار تھے۔ جس کی لگام کھجور کی چھال کی تھی۔ خطام اس کو کہتے ہیں کہ اس رسّی کے ایک طرف حلقہ ہو اور اس میں اس کا دوسرا کنارہ پرویا ہوا ہو، اس طرح وہ ایک دائرہ بن جائے۔ پھر اس کو اس کے ذریعہ چلایا جائے۔ اس پر کھجور کی چھال کا پالان تھا۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جَو کی روٹی اور چربی جو پرانی ہو چکی ہو کی بھی دعوت دی جاتی تو آپؐ قبول فرماتے۔ آپؐ کی ایک زرہ یہودی کے پاس (بطور رہن) تھی۔ آپؐ کے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ اُسے چھڑوا سکتے یہاں تک کہ آپؐ کی وفات ہوگئی۔

(اِهَالَةٌ: وہ چیز جو چکناہٹ والی ہو جس سے سالن بنایا جاتا ہے اھالہ کہلاتا ہے پگھلائی ہوئی چربی اور منجمد گھی کو بھی کہا جاتا ہے)۔ (نہایہ)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پرانے پالان پر (سوار ہو کے) حج کیا۔ اس پر معمولی سی چادر تھی جو چار درہم کی بھی نہیں تھی۔ آپؐ کہہ رہے تھے۔ کہ اے میرے اللہ! اسے ایسا حج بنا دے جس میں نہ کوئی ریا ہو نہ کوئی شہرت کی طلب ہو۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ صحابہ کو رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کوئی اور شخص محبوب نہ تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ جب وہ آپ ﷺ کو دیکھتے تو کھڑے نہ ہوتے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ ناپسند ہے۔

حضرت حسن بن علیؓ کہتے ہیں میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ھالہ سے رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھا اور وہ نبی کریم ﷺ کا حلیہ خوب بیان کرتے تھے اور میں چاہتا تھا کہ وہ میرے سامنے بھی اس کا کچھ تذکرہ کریں۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ بارعب اور وجیہ شکل وصورت کے تھے۔ آپؐ کا چہرہ مبارک یوں چمکتا جیسے چودھویں رات کا چاند، پھر انہوں نے یہ مکمل حدیث بیان کی۔ حضرت حسنؓ کہتے ہیں میں نے یہ روایت حضرت حسینؓ سے ایک عرصہ تک چھپائے رکھی۔ پھر اُن سے بیان کی تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ اس بارہ میں مجھ پر سبقت لے جا چکے ہیں اور مجھ سے پہلے ہی اُن سے وہ کچھ پوچھ چکے ہیں جو میں نے ان سے پوچھا تھا بلکہ یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ اپنے والد سے بھی آنحضور ﷺ کے گھر میں آنے اور جانے اور آپؐ کی شکل و صورت کے بارے میں دریافت کر چکے ہیں اور کوئی بات بھی باقی نہیں چھوڑی۔ حضرت امام حسینؓ فرماتے ہیں میں نے اپنے والد سے رسول اللہ ﷺ کے گھر میں داخل ہونے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے گھر تشریف لاتے تو گھر کے اوقات کو تین حصوں میں تقسیم فرماتے۔ ایک حصہ اللہ جلّشانہ کے لئے وقف فرماتے ایک حصہ اپنے اہل کے لئے اور ایک حصہ خود اپنے لئے۔ پھر اپنے حصہ کو بھی اپنے اور لوگوں کے درمیان بانٹ لیتے اور اس میں خاص صحابہؓ کے ذریعہ عام لوگوں تک (دین کی باتیں) پہنچاتے اور ان سے کوئی بات بچا نہ رکھتے اور آپؐ کی سیرت میں امت کے حصّہ کی تقسیم کا طریق کار یہ تھا کہ ملاقات کے لئے اجازت دینے میں امت کے اہل فضل لوگوں کو ترجیح دیتے اور دین میں فضیلت کے لحاظ سے ان کی تقسیم ہوتی تھی۔ اُن میں سے بعض کو ایک حاجت ہوتی بعض کو دو اور بعض کو کئی حاجتیں ہوتیں۔ آپؐ اُن کی حاجت روائی میں اُن کے ساتھ مصروف رہتے اور ان کے سوالات پر انہیں ایسے کاموں میں مصروف کرتے جو ان کی اور امت کی اصلاح کریں اور ایسی باتوں سے آگاہ کرتے جو اُن کے لئے مفید ہوتیں اور فرماتے جو تم میں سے حاضر ہیں وہ غیر حاضروں تک یہ باتیں پہنچائیں اور مجھ تک اُس شخص کی حاجت پہنچاؤ جو اپنی حاجت پہنچا نہیں سکتا کیونکہ جو کسی ایسے شخص کی حاجت حاکم تک پہنچائے جسے وہ خود پہنچانے کی استطاعت نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے ثبات قدم بخشے گا۔ آپؐ کے پاس ایسی ہی باتوں کا تذکرہ ہوتا اور اُن کے سوا کسی سے کوئی (بات) قبول نہ فرماتے۔ لوگ آپؐ کے پاس طالب بن کر آتے اور بغیر کچھ حاصل کئے واپس نہ جاتے اور خیر کی طرف ہدایت کرنے والے بن کر نکلتے۔ وہ (حضرت امام حسینؓ) کہتے ہیں پھر میں نے (اپنے والد سے) آنحضرت ﷺ کے گھر سے باہر نکلنے کے بارے میں پوچھا کہ اس دوران کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ بامقصد بات کے سوا کلام نہ فرماتے۔ آپؐ صحابہ کی تالیف قلب فرماتے اور انہیں متنفر نہ کرتے۔ ہر قوم کے معزز فرد کی عزت کرتے اور اُسے اُن پر والی بنا دیتے۔ لوگوں کو ہوشیار کرتے اور اُن سے محتاط رہتے بغیر اس کے ان سے آپؐ کی خندہ پیشانی اور خوش خلقی میں کوئی فرق آئے۔ آپؐ اپنے صحابہؓ پر نظر رکھتے اور لوگوں سے لوگوں کے احوال دریافت فرماتے۔ اچھی بات کی تعریف کرتے اور اُسے تقویت دیتے اور بُری بات کی بُرائی بیان کرتے اور اُس کا زور توڑتے۔ آپؐ ہر امر میں میانہ رو تھے۔ تضاد سے پاک تھے۔ آپؐ غافل نہ ہوتے مبادا لوگ غافل ہو جائیں یا تھک جائیں۔ آپؐ صورت حال کے لئے تیار رہتے۔ آپؐ نہ حق سے پیچھے رہتے نہ اس سے آگے بڑھتے۔ لوگوں میں سے آپؐ کے قریب وہ ہوتے جو سب سے بہترین ہوتے۔ آپؐ کے نزدیک سب سے افضل وہ ہوتا جو سب سے زیادہ خیر خواہی میں بڑھا ہوا ہوتا اور آپؐ کے نزدیک درجہ میں سب سے بڑا وہ ہوتا جو ہمدردی اور معاونت میں دوسروں سے سب سے اچھا ہوتا۔ اور (حضرت امام حسینؓ) کہتے ہیں پھر میں نے آنحضور ﷺ کی مجلس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا۔ آپؐ اُٹھتے وقت بھی ذکرِ الٰہی کرتے اور بیٹھتے وقت بھی ذکر الٰہی کرتے اور جب کسی قوم کے پاس جاتے تو جہاں مجلس ختم ہوتی وہیں تشریف رکھتے اور یہی ارشاد فرماتے۔ آپؐ ہر ہم نشین کو اس کا حق دیتے کوئی یہ گمان نہ کرتا کہ کوئی دوسرا اُس سے زیادہ معزز ہے۔ جو آپؐ کے پاس بیٹھتا رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی کوئی ضرورت بیان کرتا تو آپؐ سب کے ساتھ اس کے ساتھ رہتے یہاں تک کہ وہ خود اُٹھ کر چلا جاتا اور جو آپؐ سے اپنی حاجت طلب کرتا آپؐ اُسے بغیر دیئے یا نرمی سے بات کے بغیر واپس نہ کرتے۔ آپؐ کی خندہ پیشانی، سخاوت اور حسن خلق سب کے لئے تھی آپؐ اُن کے لئے باپ ہو گئے تھے۔ حقوق کے لحاظ سے آپؐ کے نزدیک سب برابر تھے۔ آپؐ کی مجلس علم اور حیاء اور صبر اور امانت کی مجلس ہوتی۔ نہ اُس میں آوازیں بلند ہوتیں نہ قابلِ احترام چیزوں کی بے حرمتی ہوتی نہ کسی کی کمزوریوں کو بیان کیا جاتا۔ سب آپس میں برابر ہوتے اور تقویٰ کے سبب وہ ایک دوسرے پر فضیلت رکھتے۔ ایک دوسرے سے انکساری سے پیش آتے۔ بڑے کی عزت کرتے اور چھوٹے پر رحم کرتے اور ضرورت مند کو ترجیح دیتے اور اجنبی کا خیال رکھتے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے بکری کا ایک پایہ بھی تحفہ دیا جائے تو میں قبول کر لوں گا اور اگر مجھے اس کی دعوت دی جائے تو میں ضرور جاؤں گا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ نہ تو آپؐ خچر پر سوار تھے نہ ترکی گھوڑے پر (بلکہ پا پیادہ تھے)۔

حضرت یوسفؓ بن عبداللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میرا نام رسول اللہ ﷺ نے یوسف رکھا اور مجھے اپنی گود میں بٹھایا اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک پرانے پالان پر اور ایک چادر پر (بیٹھ کر) حج کیا ہمارے خیال میں اس کی قیمت چار درہم ہوگی۔ جب آپؐ کی سواری آپؐ کو لے کر اچھی طرح کھڑی ہوگئی تو فرمایا: لَبَّیْکَ بِحَجَّةٍ لَا سُمْعَةَ فِیْهَا وَلَا رِیَآءَ: میں حج کے لئے حاضر ہوتا ہوں جس میں نہ کوئی شہرت کی خواہش ہے نہ دکھاوا ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو درزی تھا رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی۔ اس نے ثرید (کا کھانا) پیش کیا جس میں کدو (بھی) تھے۔ رسول اللہ ﷺ کدو تناول فرمانے لگے اور آپ ﷺ کو کدو پسند تھے۔ راوی ثابت کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انسؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس کے بعد جب بھی میرے لئے کھانا تیار کیا جاتا اور مجھے اس میں کدو ڈالے جانے کی توفیق ہوتی تو وہ ڈال دیئے جاتے۔

عمرہ کہتی ہیں حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بھی دوسروں کی طرح ایک بشر تھے آپؐ اپنا کپڑا خود صاف کر لیتے اور اپنی بکری کا دودھ دھو لیتے اور اپنے کام خود ہی کر لیتے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

تعارف شعبہ رشتہ ناطہ اور بعض توجہ طلب اُمور

نظارت رشتہ ناطہ

رشتہ ناطہ کے کام کا آغاز خود حضرت مسیح موعود کے مبارک اور مقدس ہاتھوں سے ہوا۔ آپ نے اس کے آغاز کے وقت بذریعہ اشتہار یہ اعلان فرمایا۔

''چونکہ خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم اور اس کی بزرگ عنایات سے ہماری جماعت کی تعداد میں بہت ترقی ہو رہی ہے...... اس لئے قرین مصلحت معلوم ہوا کہ ان کے باہمی اتحاد کے بڑھانے کے لئے اور نیز ان کو اہل اقارب کے بداثر اور بدنتائج سے بچانے کے لئے لڑکیوں اور لڑکوں کے نکاح کے بارے میں کوئی احسن انتظام کیا جائے...... اس لئے مَیں نے انتظام کیا ہے کہ آئندہ خاص میرے ہاتھ میں مستور اور مخفی طور پر ایک کتاب رہے جس میں اس جماعت کی لڑکیوں اور لڑکوں کے نام لکھے رہیں اور اگر کسی لڑکی کے والدین اپنے کنبہ میں ایسی شرائط کا لڑکا نہ پاویں جو اپنی جماعت کے لوگوں میں سے ہو اور نیک چلن اور نیز ان کے اطمینان کے موافق لائق ہو۔ ایسا ہی اگر ایسی لڑکی نہ پاویں تو اس صورت میں ان پر لازم ہوگا کہ وہ ہمیں اجازت دیں کہ ہم اس جماعت میں سے تلاش کریں۔ اور ہر ایک کو تسلی رکھنی چاہئے کہ ہم والدین کے سچے ہمدرد اور غمخوار کی طرح تلاش کریں گے اور حتی الوسع یہ خیال رہے گا کہ وہ لڑکا یا لڑکی جو تلاش کئے جائیں اہل رشتہ کے ہم قوم ہوں۔ اور یا اگر یہ نہیں تو ایسی قوم میں سے ہوں جو عرف عام کے لحاظ سے باہم رشتہ داریاں کر لیتے ہوں۔ اور سب سے زیادہ یہ خیال رہے گا کہ وہ لڑکا یا لڑکی نیک چلن اور لائق بھی ہوں اور نیک بختی کے آثار ظاہر ہوں۔ یہ کتاب پوشیدہ طور پر رکھی جائے گی اور وقتاً فوقتاً جیسی صورتیں پیش آئیں گی اطلاع دی جائے گی۔ اس لئے ہمارے مخلصوں پر لازم ہے کہ اپنی اولاد کی ایک فہرست اسماء (ناموں کی ایک فہرست) بقید عمر و قومیت بھیج دیں تا وہ کتاب میں درج ہو جائے''۔

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد سوم۔ صفحہ 51,50)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''یہ حضرت مسیح موعود کی طرف سے ایک اعلان تھا۔ اسی کے تحت اب یہ شعبہ رشتہ ناطہ مرکز میں بھی قائم ہے، تمام دنیا میں بھی قائم ہے''۔

پاکستان میں پہلے شعبہ رشتہ ناطہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے تحت کام کرتا رہا ہے۔ اپریل 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے باقاعدہ ایک نظارت کا درجہ دے دیا اور اس کا نام نظارت اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ تجویز فرمایا۔ اس کے پہلے ناظر محترم سیّد محمود احمد شاہ صاحب مقرر ہوئے۔ موجودہ ناظر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ہیں۔

نظارت اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ کے بنیادی طور پر دو شعبے ہیں۔ 1۔ رشتہ ناطہ 2۔ رجسٹریشن

1۔ رشتہ ناطہ

☆ ایسے لڑکے اور لڑکیاں جن کے والدین اپنے بچوں اور بچیوں کے رشتہ کے سلسلہ میں نظام جماعت سے مدد لینا چاہیں، اُن کی سہولت کے لیے نظارت اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ کی طرف سے اُنہیں ایک کوائف فارم مہیا کیا جاتا ہے۔ جس میں لڑکے/لڑکی کا نام، ولدیت، عمر، تعلیم اور قوم وغیرہ سے متعلق معلومات پوچھی جاتی ہیں۔

☆ والدین کی طرف سے مہیا کئے گئے تمام کوائف کا کمپیوٹر میں اندراج کیا جاتا ہے۔ کوائف وغیرہ بصیغہ راز رکھے جاتے ہیں۔

☆ رشتہ کی خواہشمند فیملیوں کے لیے ان کے مطلوبہ کوائف یعنی عمر، تعلیم، قوم، علاقہ وغیرہ کے لحاظ سے رشتے تجویز کیے جاتے ہیں۔

☆ رشہ ناطہ کے سلسلہ میں فریقین کو تجاویز کوریئر سروس کے ذریعہ بھجوائی جاتی ہیں تا کہ وقت اور ڈاک ضائع نہ ہو۔

☆ رشتہ ناطہ کے کام میں تیزی لانے کے لیے حسب ضرورت فریقین سے بذریعہ فون بھی رابطہ کیا جاتا ہے۔ (اس لیے کوائف بھجوانے والے افراد اپنا فون نمبر ضرور درج فرمائیں)

☆ رابطے کے جدید ذرائع مثلاً فیکس اور E-mail کو بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بیرونی ممالک سے اکثر کوائف بذریعہ فیکس یا E-mail موصول ہوتے ہیں۔

☆ بیرون ممالک میں رہنے والے احباب جماعت کو رشتہ کی تجاویز بتوسط ایڈیشنل وکالت تبشیر لندن فیکس کی جاتی ہیں۔

☆ رابطہ کے لیے نظارت اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ کے فون اور فیکس نمبرز۔ نیز E-mail ایڈریس درج ذیل ہیں۔

فون نمبرز:۔

047-6212477/047-6214276

فیکس نمبر:۔

047-6213298 اور

E-mail ایڈریس

: rishta.nata@gmail.com ہے

نظام جماعت کے متعلق راہنمائی کے لیے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''رشتوں کی تجویز میں جماعت محض راہنمائی اور تجویز کرے گی اپنی تسلی کرنا فریقین کا کام ہوگا ...... جماعت کسی قیمت پر بھی وہ کردار ادا نہیں کرے گی جس میں رشتہ کی ناکامی کی ذمہ داری نظام جماعت پر عائد ہو۔ جماعتی نظام مشورہ دے۔ کوائف پیش کرے۔ معلومات مہیا کرنے میں مدد دے''۔ (مجلس مشاورت 1983ء)

2۔ رجسٹریشن

رشتہ ناطہ کے علاوہ نکاح فارموں کی رجسٹریشن اور میرج سرٹیفکیٹ وغیرہ کا کام بھی نظارت ھذا کے سپرد ہے۔

ہدایات برائے رجسٹریشن و میرج سرٹیفکیٹ

رجسٹریشن: اعلان نکاح کے بعد تین ماہ کے اندر اندر نظارت اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ ربوہ میں رجسٹریشن کروائی جائے۔ رجسٹریشن کے لئے نکاح فارم دفتر میں لانے سے قبل غور سے چیک کر لئے جائیں تا کہ کسی کمی یا غلطی کی صورت میں وقت ضائع نہ ہو۔ رجسٹریشن کے لئے چار اصل پرتوں کا دفتر میں لانا ضروری ہے۔ رجسٹریشن کے بعد دو پرت دفتر میں محفوظ رہیں گے اور دو پرت فریقین کو واپس کر دیے جائیں گے۔

نکاح فارم پُر کرنے سے متعلق ہدایات

☆ نکاح فارم آپ کی اہم دستاویز ہے اس لئے اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کریں۔ لڑکے اور لڑکی کے کوائف نام/ولدیت اور تاریخ پیدائش وغیرہ برتھ سرٹیفکیٹ / شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق درج کریں۔ تحریر صاف اور خوشخط ہو۔

☆ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیں تا کہ اگر نکاح فارم میں کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔

☆ اپنے متعلقہ خانے میں ✓ Tick کا نشان لگائیں۔

☆ نکاح فارم کے چار اصل پرت مکمل کرنے ضروری ہیں۔

1۔ ولایت:

ولایت نکاح کا پہلا حق باپ کو حاصل ہے۔ اگر باپ نہ ہو تو یہ فریضہ بھائی یا کوئی اور عزیز انجام دے گا۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے درج ذیل ارشاد میں بیان فرمایا گیا ہے۔

''اب دیکھو کہ یہ کس قدر انصاف کی بات ہے کہ جیسا کہ (-) نے یہ پسند نہیں کیا کہ کوئی عورت بغیر ولی کے جو اس کا باپ یا بھائی یا اور کوئی عزیز ہو خود بخود اپنا نکاح کسی سے کر لے ایسا ہی یہ بھی پسند نہیں کیا کہ عورت خود بخود مرد کی طرح اپنے شوہر سے علیحدہ ہو جائے''۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 289)

اگر کسی موقعہ پر ولایت کے سلسلہ میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اعلان نکاح سے قبل نظارت اصلاح و ارشاد رشتہ ناطہ سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

2۔ وکالت:

اگر ولی نکاح کے موقع پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کر دے لیکن ولی کے خانے میں خود ولی کے ہی دستخط ہوں گے (گواہ بھی اسی جگہ کے ہوں جہاں ولی موجود ہے) جس کیلئے فارم پر جگہ مقرر ہے نیز لڑکا بھی اگر نکاح کے موقع پر خود حاضر نہ ہوسکتا ہو تو اپنی طرف سے کسی کو وکیل مقرر کر سکتا ہے۔ اس کے لئے بھی فارم پر جگہ مقرر ہے۔

3۔ گواہ:

لڑکی کے دو گواہ ولی کے علاوہ ہونے چاہئیں۔ نیز دیگر تمام گواہ بھی عاقل بالغ ہوں اور قریبی ہوں تا بوقت ضرورت آسانی سے دستیاب ہو سکیں۔

4۔ مہر:

حضرت مصلح موعود نے مہر کی تعیین کے متعلق لڑکے کی چھ ماہ سے ایک سال تک کی آمد کا مشورہ دیا ہے۔ فارم پر حق مہر الفاظ اور اعداد دونوں صورتوں میں لکھا جائے۔ اگر ادائیگی بصورت زیور ہو تو تفصیل میں کانٹے، ہار، چوڑیاں وغیرہ کی تعداد اور وزن لکھیں۔ جزوی ادائیگی کی صورت میں اداشدہ رقم اور بقیہ رقم درج کریں۔

ایک استثنائی پہلو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی روشنی میں بعض انتظامی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے جماعتی طور پر اس بات کی پابندی کروائی جاتی ہے کہ یوکے سے جو لڑکے پاکستان میں آکر نکاح کرتے ہیں ان کا حق مہر کم از کم دس ہزار پونڈ ہو، کینیڈین لڑکے کے لئے حق مہر کی رقم کم از کم دس ہزار کینیڈین ڈالر ہو اور جرمن لڑکے کے لیے مہر کی رقم کم از کم سات ہزار یورو ہو۔

5۔تصدیق:

لڑکا اورلڑکی جہاں جہاں رہائش رکھتے ہوں اسی جماعت یا حلقے کے صدرصاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کروائیں۔تصدیق کیلئے دستخط اورمہرضروری ہیں۔لڑکے یا لڑکی کے بیرون ملک ہونے کی صورت میں متعلقہ ملک کے نیشنل امیر کی تصدیق ضروری ہے نہ یہ کہ جہاں ان کا آبائی گھر وغیرہ ہے وہاں سے تصدیق کرائی جائے۔

اگر لڑکا یا لڑکی نکاح کے وقت پاکستان میں موجود ہوں تب بھی ان کی تصدیق ان کے متعلقہ ملک کے امیر صاحب کی طرف سے ہونی ضروری ہے۔ یادر ہے کہ بیرون ملک لوکل صدر جماعت کی نہیں بلکہ نیشنل امیر صاحب کی تصدیق (دستخط مع مہر) مطلوب ہے۔(صرف جرمنی کے نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ کے دستخط ہوتے ہیں۔)

6۔نکاح ثانی

اگرلڑکے یا لڑکی کا نکاح اول نہ ہوتو طلاق یا خلع کی صورت میں مصدقہ طلاق نامہ/خلع نامہ نکاح کیساتھ لگاناضروری ہے۔(تصدیق ہدایت نمبر5 کے مطابق کروائیں) یادرہے کہ خلع کی کارروائی قضاء یاعدالت کے ذریعے ہی ہوسکتی ہے۔ قضاء کے فیصلے کی صورت میں امور عامہ کا تنفیذ شدہ فیصلہ ضروری ہے اورجس تاریخ کولڑکا طلاق نامہ پر دستخط کرے،اُسی تاریخ سے عدت شمار ہوگی۔(رخصتی کی صورت میں عدت تین ماہ ہوتی ہے)

7۔ربوہ میں نکاح

ربوہ میں نکاح پڑھے جانے کی صورت میں نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے قبل از نکاح منظوری لیناضروری ہے اورلڑکی کے ولی اوردونوں گواہوں کا دفتر میں آنا ضروری ہے۔ نیز بیت المبارک ربوہ میں نکاح پڑھوانے کی صورت میں مکرم ومحترم امیر صاحب مقامی سے تحریری اجازت حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

مصدقہ نقل کاحصول

نظارت ہذا میں رجسٹریشن کے بعدصرف لڑکا یالڑکی (نیزلڑکی کا ولی) ہی نکاح فارم کی مصدقہ نقل حاصل کرنے کے مجاز ہیں۔ اس کے لئے ناظرصاحب اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ کے نام صدرصاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواست آنی چاہئے۔اگر خود وصول نہ کرسکتے ہوں تو وصول کنندہ کے نام مصدقہ مختارنامہ بھجوانا ضروری ہے۔

میرج سرٹیفکیٹ کاحصول

نظارت اصلاح وارشادرشتہ ناطہ کا شائع کردہ ’’میرج سرٹیفکیٹ سپیلنگ فارم‘‘ پُرکرکے نظارت ہذا سے میرج سرٹیفکیٹ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ سپیلنگ فارم میں احتیاط سے وہی سپیلنگ درج کیے جائیں جو مستندڈاکومنٹس میں درج ہیں۔

بیرون ملک سے پاکستان تشریف لانے والے احباب

بیرون ملک سے پاکستان تشریف لانے والے والدین اگر پاکستان میں اپنی بیٹی اور بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں تو انہیں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا چاہئے۔

☆جو فیملی اپنے بیٹے یا بیٹی کی شادی کے لئے پاکستان آئے نکاح فارم مکمل کرکے نیشنل امیر صاحب کی تصدیق کرواکرساتھ لائے یہاں پرنکاح فارم پر کرنے اورفیکس پر تصدیق کروانے سے فیملیز کو امیگریشن کے لئے اور نظارت رشتہ ناطہ کو انتظامی لحاظ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆اکثر ممالک کی بعض ایمبیسیاں ایسے نکاح قبول نہیں کرتیں جس میں لڑکی اورلڑکے کی جانب سے وکیل مقررکرکے نکاح کرلیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں قانونی تقاضے پورے کرنے کے لئے دونوں کا پاکستان آنا اورلڑکے کا ایجاب وقبول کے وقت خودحاضر ہوناضروری ہے۔

☆نکاح فارموں پر دستخطوں کا خاص خیال رکھاجائے اورتاریخوں میں فرق نہیں ہوناچاہئے۔ مثلاًلڑکے یالڑکی نے جس تاریخ کو دستخط کئے ہیں گواہوں کوبھی اسی تاریخ کودستخط کرنے چاہئیں۔ لڑکے اور اس کے گواہوں کے دستخط کی تاریخ یکساں ہونی چاہئے اسی طرح لڑکی اوراس کے دونوں گواہوں کے دستخط کی تاریخ یکساں ہونی ضروری ہے۔

☆دوسری شادی کے لئے ضروری ہے کہ اگر ان کا کیس عدالت میں ہے تو پہلے وہاں سے فیصلہ ہوناضروری ہے۔صرف جماعتی فیصلہ کافی نہیں۔ اس قسم کے نکاح بھی قبول نہیں کئے جارہے۔ قانونی مشکلات کی وجہ سے بچیاں پاکستان میں بیٹھی رہتی ہیں۔تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔

امراء کے لئے ہدایات

امراء ممالک کو تصدیق کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

☆بچے یا بچی کی عمر کا خیال رکھا جائے جن کی عمر18 سال سے کم ہوان کی تصدیق نہ کی جائے۔

☆فارم تصدیق کرنے سے قبل اچھی طرح تسلی کرلیا کریں کہ ملکی قوانین کے مطابق اس میں کوئی روک نہ ہواورجس کی تصدیق کی جارہی ہو اس کے مکمل کوائف فارم میں موجود ہوں۔

نوٹ: ہرلحاظ سے مکمل اورتصدیق شدہ فارم پرہی نکاح پڑھا جائے۔ کسی امرمیں کوئی مسئلہ درپیش ہوتو نظارت اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

مکرم عبدالسمیع حسنی صاحب

برادرم مکرم میاں محمد سعید اختر صاحب کا ذکرخیر

مکرم برادرم میاں محمد سعید اختر صاحب سابق مینیجر نیشنل بینک وسینئر وائس پریذیڈنٹ ل انشورنس کمپنی فیصل آباد مورخہ 13 مئی 2010ءکو بمقام جوہرٹاؤن لاہور بعمر 83 سال بقضاء الٰہی وفات پاگئے۔آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے۔ میت اسی روز ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز عصر بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔میاں صاحب نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ امۃ النصیر نزہت صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم میاں شب خیز اختر صاحب بوائلر انجینئر لاہور،مکرم میاں محمد شہزاد اختر صاحب ایسوسی ایٹ انجینئر (داماد مکرم چوہدری عبدالعزیز ڈوگر صاحب) کینیڈا اور تین بیٹیاں مکرمہ امۃ المتین صاحبہ زوجہ مکرم آفتاب احمد ناز صاحب امریکہ، مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم مجید احمد صاحب (خالہ زاد) یو۔کے،کوکب گڈ صاحبہ اہلیہ مکرم سید عبدالشکور صاحب ایم ایس سی امریکہ نیز متعدد پوتے پوتیاں ونواسے نواسیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔

برادرم مرحوم،مکرم صوبیدار میجر (ر) چوہدری عبدالحمید صاحب سابق صدر جماعت چونیاں حال سیکرٹری تحریک جدید دارالیمن شرقی،خاکسار سابق صدر و امیر حلقہ 121 ج۔ب جستی پور (گوکھوال) فیصل آباد، برادرم خلیل احمد حسنی مرحوم (حسنی دواخانہ) پروفیسر (ر) چوہدری ظفر احمد حسنی صدر جماعت احمدیہ 121 ج۔ب فیصل آباد،مکرم کیپٹن ڈاکٹر طاہر احمد صاحب (بانی ہسپتال سبع گیمبیا) کے بہنوئی تھے۔مکرم رشید احمد ارشد صاحب مربی سلسلہ(چائناڈیسک) اسلام آباد UK کے خالو، مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ (وکالت تبشیر)، مکرم قمر احمد عامر صاحب مربی سلسلہ (نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی) کے پھوپھا تھے۔

برادرم میاں صاحب دوران تعلیم (میٹرک کلاس) خاندان میں اکیلے احمدیت قبول کرچکے تھے۔خود اکیلے قادیان جلسہ سالانہ پر پہنچے اور واپسی پر لاہور میں بیعت کرلی۔ والد صاحب نے مزید تعلیم دلوانے سے انکار کردیا۔ والدین، خاندان اورگاؤں والوں کی مخالفت کے باوجود صبر اوراستقامت کے ساتھ ایمان پرقائم رہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دینی ودنیاوی عزت سے نوازا۔نیشنل بینک میں 25 سال ملازمت کی۔ مینیجر کے عہدہ سے ل انشورنس کمپنی میں اس سے بہتر ایگزیکٹو پوسٹ مل گئی۔ 35 سال سروس کے بعد سینئر وائس پریذیڈنٹ مستعفی ہوگئے۔کمپنی نے استعفیٰ منظور نہ کرتے ہوئے لاہور تبدیلی کردی۔ چنانچہ مستقل طور پر جوہرٹاؤن لاہور منتقل ہوگئے۔دوران سروس فاضل پنجابی کے بعد انگلش واکنامکس میں ماسٹرکی ڈگری حاصل کی۔طب میں حکیم حاذق کیا۔الیکٹروپیتھی کا ڈپلومہ لیا۔اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ترقی پرترقی عطافرمائی اور باعزت زندگی گزاری۔

خدمات دینیہ

گیارہ سال بطور صدر جماعت حلقہ سمن آباد فیصل آباد توفیق پائی۔امیر ضلع حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر سے ذاتی تعلقات تھے۔ چنانچہ حضرت امیر صاحب کے لئے سات سال گاڑی وقف رکھی۔ گھر سے ہر جمعہ کو بیت الذکر لانا اور واپس گھر پہنچانا نیز جماعتی دوروں میں گاڑی پر لے جانے کی توفیق پائی۔ 30 سال بطور نائب ناظم ضلع وقائمقام ناظم ضلع انصاراللہ خدمت کی توفیق ملی۔ چوہدری احمد دین صاحب ناظم ضلع کے ساتھ بطور نائب خدمت کی اور 11 سال متواتر مجلس ضلع پاکستان میں اول آتی رہی۔ سات سال بطور سیکرٹری صدسالہ جوبلی فنڈ مجلس عاملہ کے ممبر کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ نے خدمت کی توفیق بخشی۔

خلافت احمدیہ سے میاں صاحب کا اخلاص و وفا کا تعلق رہا اور ذاتی تعلق وفا رہا۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی محبتوں و نوازشوں سے بھرپور سعادت پائی۔ بزرگان سلسلہ ناظر صاحبان ووکلاء تحریک جدید کے علاوہ کارکنان سے تعلقات محبت رکھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے بھی ذاتی تعلقات رہے اور حضور کی شفقتوں سے بھرپور سعادت پائی۔خلافت سے قبل بطور صدر انصاراللہ مرکزیہ حضور کے جماعتی دوروں کے دوران چوہدری احمد دین صاحب ناظم ضلع کے ہمراہ اپنی گاڑی ڈرائیو کرنے کی توفیق پائی۔ باوجود ہم عمر ہونے کے حضور کا ادب واحترام مقدم ہوتا تھا۔

محترم میاں صاحب مرحوم نے اپنی خودنوشت سوانح میں قبولیت احمدیت، اپنوں کی مخالفت اور اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے روح پرور وایمان افروز واقعات تحریر کئے ہیں۔ برادرم میاں صاحب کی مغفرت وبلندی درجات اورلواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2010ء کے تازہ کوائف

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور بیچلر کے امتحانات 2010ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو انعامی سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ مورخہ 16 دسمبر 2010ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق تازہ کوائف شائع کئے جارہے ہیں۔

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/ طالبہ	ولدیت	حاصل کردہ نمبر (%)	بورڈ/ ادارہ
1	سائنس گروپ	ماہ طلعت	ڈاکٹر لطیف احمد	95.62	لاہور
2	ل گروپ	-	-	-	کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

1	پری انجینئرنگ	آغا جری اللہ	ممتاز انعام اللہ	92.27	ڈی جی خان
1	پری میڈیکل	سمیعہ عندلیب	ڈاکٹر اعجاز احمد	91.73	لاہور
1	ل گروپ	ولید احمد	ناصر احمد سدھو	89.09	فیصل آباد

صادقہ فضل سکالرشپ

2	پری انجینئرنگ	اسد بشیر	بشیر احمد گھمن	92.18	گوجرانوالہ
3	پری انجینئرنگ	عبدالواسع	عبدالوحید	91.55	فیصل آباد
2	پری میڈیکل	عائشہ مقبول ملک	مقبول مبارک ملک	90.73	فیڈرل
3	پری میڈیکل	محمد عادل افضل	محمد افضل	88.45	فیصل آباد
2	ل گروپ	محمد عارف	محمد یوسف	85.36	فیصل آباد

خورشید عطاء سکالرشپ

4	پری انجینئرنگ	ارفع رفعت خان	نسیم احمد خان	89.36	فیصل آباد
4	پری میڈیکل	سعدیہ حرا	منظور احمد	87.82	فیصل آباد
3	ل گروپ	مصور احمد ساجد	مقصود احمد ساجد	84.27	لاہور
4	ل گروپ	محمد سلمان طاہر	محمد اشرف	84.27	فیصل آباد

سندس باجوہ سکالرشپ

5	پری میڈیکل	معاذ احمد	نثار احمد	87.36	فیصل آباد
6	پری میڈیکل	مبشرہ یونس	یونس علی	86.91	فیصل آباد

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ

7	پری میڈیکل	ماہ رخ یوسف	محمد یوسف	86.73	لاہور
8	پری میڈیکل	قرۃ العین احمد	مجید احمد مبشر	86.55	حیدرآباد

ملک دوست محمد میڈیکل سکالرشپ

9	پری میڈیکل	ھبۃ الاعلیٰ	رانا مدثر احمد	86.27	راولپنڈی

ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ

10	پری میڈیکل	حافظ خولہ حمید	ملک محمد حمید فضل	84.64	فیصل آباد

رفیع اظہر سکالرشپ

11	پری میڈیکل	عطاء الرزاق خان	عبدالبصیر خان	82.82	فیصل آباد

مرزا مظہر احمد میڈیکل سکالرشپ

12	پری میڈیکل	سمیرا خالد	خالد بلال احمد	82.18	فیصل آباد

حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ

13	پری میڈیکل	مرزا زبیر احمد	مرزا حفیظ احمد	81.91	فیڈرل بورڈ

خالدہ افضل سکالرشپ

1	بیچلرز	محدث خلیل	خلیل احمد بھنڈر	77.17	یونیورسٹی آف پنجاب (گوجرانوالہ کیمپس)
2	بیچلرز	ناصر محمود طاہر	محمد الطاف	74.50	یونیورسٹی آف پنجاب

امۃ المنان سکالرشپ برائے فائن آرٹس

1	فائن آرٹس	صائمہ	شاہد احمد قریشی	62.55	گورنمنٹ کالج گلبرگ لاہور
2	فائن آرٹس	امۃ الولی شبرہ	مصطفی تبسم	57.64	یونیورسٹی آف سرگودھا

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ

1	BS	طیبہ کریم	محمد اقبال خان	92.75	یونیورسٹی آف پنجاب
2	M.Sc	-	-	-	کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی

اس سے زیادہ نمبروں کی صورت میں یہ کوائف تبدیل ہو جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے 047-6212473 پر رابطہ کریں۔
(نظارت تعلیم)

مستحق طلباء کی امداد

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کیلئے کچھ چندہ جمع کرلیا جائے۔ جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ (30/اکتوبر 1945ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے تحت حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کی تکمیل کیلئے نگران امداد طلبہ کا شعبہ اس نیک اور مفید کام میں مصروف ہے۔ اور سینکڑوں غریب طلبہ اس شعبہ کے تعاون سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ امداد طلبہ کا یہ شعبہ اس تعاون کو آمد ہونے کے ساتھ ہی بہتر طور پر ممکن بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کی آمد اس وقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ طلباء کی کتب، یونیفارم اور مقالہ جات کیلئے رقم کی فوری ضرورت ہے۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری وسیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی ودیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کا اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کارخیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

28 دسمبر 2010ء

12-10 am لقاء مع العرب
1-15 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
1-50 am گلشن وقف نو
2-55 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24 دسمبر 2010ء
4-35 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-15 am تلاوت
5-35 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-15 am لقاء مع العرب
7-25 am درس حدیث
7-55 am ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-30 am فرنچ ملاقات پروگرام
9-35 am زندہ لوگ
10-15 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
11-00 am تلاوت اور درس ملفوظات
11-35 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05 pm زندہ لوگ
12-35 pm گلشن وقف نو
2-00 pm سوال وجواب
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت
5-15 pm زندہ لوگ
5-40 pm ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-15 pm مجلس انصار اللہ یو کے اجتماع
7-55 pm یسرنا القرآن
8-20 pm تاریخی حقائق
9-00 pm خبرنامہ
9-30 pm راہ ھدیٰ
11-05 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

29 دسمبر 2010ء

12-35 am عربی سروس
1-35 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am گلشن وقف نو
3-25 am مجلس انصار اللہ یو کے اجتماع
4-05 am رئیل ٹاک
5-10 am ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-40 am تلاوت
5-55 am لقاء مع العرب
7-00 am عربی سیکھئے
7-20 am یسرنا القرآن
7-35 am ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-10 am زندہ لوگ
8-40 am سوال وجواب
9-25 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-15 am مجلس انصار اللہ یو کے اجتماع
11-00 am تلاوت اور درس حدیث
11-35 am آرٹ کلاس
12-05 pm زندہ لوگ
12-25 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1-20 pm گلشن وقف نو
2-15 pm سوال وجواب
3-30 pm انڈونیشین سروس
4-30 pm سواحیلی سروس
5-20 pm تلاوت
5-30 pm زندہ لوگ
5-50 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مارچ 2005ء
6-55 pm بنگلہ سروس
7-55 pm راہ ھدیٰ
9-30 pm خبرنامہ
9-45 pm فیتھ میٹرز
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-15 pm عربی سروس

30 دسمبر 2010ء

12-25 am رئیل ٹاک
1-05 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-05 am گلشن وقف نو
2-55 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
3-50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 24 دسمبر 2010ء
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am تلاوت
5-45 am درس حدیث
6-05 am لقاء مع العرب
7-35 am ایم۔ ٹی۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-05 am زندہ لوگ
8-30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مارچ 2005ء
9-30 am آرٹ کلاس
10-00 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
11-00 am تلاوت
11-15 am ایم۔ٹی۔اے سپورٹس
12-05 pm زندہ لوگ
12-55 pm فیتھ میٹرز
2-00 pm آداب زندگی
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm پشتو سروس
4-40 pm تلاوت
5-00 pm زندہ لوگ
6-00 pm بنگلہ سروس
7-05 pm Shotter Shondhane
8-25 pm ترجمۃ القرآن
9-00 pm خبرنامہ
9-20 pm یسرنا القرآن
9-45 pm فیتھ میٹرز
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

سالانہ سائنس و آرٹ نمائش

(مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ میں مورخہ 13,12 دسمبر 2010ء کو سالانہ سائنس و آرٹ نمائش منعقد ہوئی۔ جس کا افتتاح محترم ناظر صاحب تعلیم سید طاہر احمد صاحب نے دعا کے ساتھ فرمایا۔ اساتذہ کے زیرنگرانی بچوں نے درج ذیل پروجیکٹس تیار کئے، کینڈلز، فوٹو فریمز، سکریپ بک، فوٹو البم، ماسک، جیولری، پھول بنانا، پین ہولڈرز اور ہوم اکنامکس کے تحت طالبات سے دوپٹے، گفٹ باسکٹ، صوفہ کشن بنوائے گئے۔ اس کے علاوہ آرٹس کے نصاب کے مطابق دوران سال جو اشیاء طلبہ وطالبات کو بنانا سکھائی گئیں وہ بھی آرٹ نمائش میں شامل کی گئیں۔ مثلاً گڑیا بنانا، ہینڈ بیگ، جیولری، جیولری باکس، پھول وغیرہ شامل ہیں۔ تمام طلبہ وطالبات نے نہایت ذوق وشوق سے اپنے اساتذہ کے زیرنگرانی ان ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔

شعبہ سائنس کے تحت فزکس اور کیمسٹری کے 21، بایو کے 24، انگلش کے 5، سوشل سٹڈی کے 24، میتھ کے 8 ماڈلز اور 5 پزل، اسلامیات کے 4 اور عربی کا ایک ماڈل نمائش میں پیش کیا گیا اردو میں ایک افسانے پر پریذنٹیشن تھی۔ اس کے علاوہ انگلش اور اردو کا ڈرامہ کلب اور بھوت بنگلہ بھی تیار کئے گئے۔ نمائش کے باقاعدہ افتتاح کے بعد مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت اور دیگر مہمانان نے سائنس و آرٹ نمائش کا وزٹ کیا۔ اس کے علاوہ Faculties مثلاً انگلش اردو کے شعبہ جات نے بھی اپنے مضامین کو مختلف ماڈلز، چارٹس نیز مشہور متعلقہ کرداروں کو طلبہ وطالبات کے ذریعے نہایت دلچسپ انداز میں پیش کیا۔ ان میں انگلش کے شعبہ کی مناسبت سے ورڈز ورتھ نیز بیوٹی اینڈ دی بیسٹ کے مشہور کردار بچوں اور ناظرین کی بھرپور توجہ کے مرکز بنے رہے۔ اس کے علاوہ اردو میں بچیوں نے حاجرہ مسرور کے افسانے ”چراغ کی لو“ کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ نیز انارکلی کا مشہور ادبی کردار بھی پیش کیا گیا۔

سکول کے وسیع وعریض لان میں آرٹ نمائش کا انتظام تھا۔ جس میں طلبہ وطالبات کی بنی ہوئی اشیاء رکھی گئی جو قابل فروخت تھیں۔ اس کے علاوہ خورونوش کے بھی سٹالز لگائے گئے۔ بچوں کی دلچسپی کیلئے فیس پینٹنگ، گیمز زون اور فوٹو شاپ جیسی دلچسپ ایکٹوٹیز بھی رکھی گئی تھیں۔ جن سے تمام بچے نہایت لطف اندوز ہوئے۔ مہمانوں کی آمد کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا۔ تقریباً اڑھائی ہزار سے تین ہزار افراد نے یہ نمائش دیکھی۔ اور طلبہ وطالبات کے کام کو نہایت سراہا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ طلبہ وطالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا چلا جائے نیز سلسلہ اور معاشرہ کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم منشاد احمد نیر صاحب آف چنیں لکھتے ہیں۔

میری بیٹی تہمینہ منشاد واقفہ نو نے 4 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ناظرہ پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سینہ کو نور قرآن سے منور کر دے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم شبیر احمد مغل صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے حارث احمد مغل نے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیز کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ مورخہ 19 نومبر 2010ء کو تقریب آمین گھر پر ہی ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے نور سے اس کے سینہ کو منور کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

عمیر احمد ہشام واقف نو ابن مکرم منصور احمد واہلہ صاحب نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ نے چھ سال چھ ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ 12 دسمبر 2010ء کو تقریب آمین میں محترم لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ موصوف محترم چوہدری ناصر احمد صاحب واہلہ امیر ضلع عمرکوٹ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے اور اس کے معارف سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سعادت احمد صاحب بٹ مورخہ 11 نومبر 2010ء کو کراچی میں شدید دھماکے میں زخمی ہو گئے تھے۔ دائیں ہاتھ اور بازو پر معمولی نوعیت کے زخم آئے ہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد گھر آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہمیشہ ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا محمد احمد مصطفیٰ گرم دودھ گر جانے کی وجہ سے زخمی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نسبتی بھائی مکرم رفیق احمد نسیم صاحب لسکانی بلوچ دارالرحمت شرقی ربوہ کچھ دن سے صاحب فراش ہیں اور چلنے پھرنے سے قاصر ہیں اور جسم میں بہت زیادہ کمزوری ہے

اسی طرح میری والدہ صاحبہ بھی پٹھوں میں درد اور نزلہ زکام کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم بشارت محمود صاحب تارڑ بدین تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے شادی کے ساڑھے تین سال بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور پرنور نے ازراہ شفقت فراست محمود نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم اللہ دتہ صاحب تارڑ آف بدین کا پوتا اور محترم ملک اعجاز احمد صاحب آف گولارچی کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین، سلسلہ کیلئے مفید وجود، درازی عمر والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالمومن محمود ڈوگر صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم لطف المنان ڈوگر صاحب کو محض اپنے فضل سے مورخہ 30 نومبر 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام جاذب احمد عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ناصر احمد ڈوگر صاحب کا نواسہ اور مکرم سردار یعقوب احمد ڈوگر صاحب مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین، نیک قسمت اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

محترم ظفر اقبال صاحب ساہی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد شعیب نصر اللہ خان صاحب ابن محترم چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب کے نکاح کا اعلان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 10 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر 27 جولائی 2009ء کو لندن میں فرمایا تھا۔ 3 دسمبر 2010ء کو تقریب رخصتانہ پاک کانٹی نینٹل ہوٹل اسلام آباد میں ہوئی۔ بطور نمائندہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے تقریب میں شرکت کی اور اس موقع پر موصوف نے اجتماعی دعا کروائی۔ دلہا مکرم چوہدری عبداللہ خان صاحب برادر اصغر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے پوتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی حضرت حاجرہ بیگم صاحبہ کی نسل سے ہے اور مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب سابق ل مینیجر واپڈا کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اسے مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم محمد لطیف صاحب)

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم محمد لطیف صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 21/25 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 11 مرلہ 222 مربع فٹ میں سے 5 مرلہ 176 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ نائلہ عزت صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم محمد شریف صاحب (بیٹا) مرحوم

ورثاء مرحوم

(i) مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم ابرار احمد صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم اعجاز احمد صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)
(v) مکرم وقار احمد صاحب (بیٹا)
(vi) مکرمہ عابدہ صاحبہ (بیٹی)
(vii) مکرمہ ناصرہ صاحبہ (بیٹی)
(viii) مکرمہ ساجدہ صاحبہ (بیٹی)

(4) مکرمہ نواب بی بی صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

ورثاء مرحومہ

(i) مکرم محمد افضل صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم محمد اسلم صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم محمد ارشد صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم محمد اکرم صاحب (بیٹا)
(v) مکرمہ صوفیہ پروین صاحبہ (بیٹی)

(5) مکرمہ رفیقہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

ورثاء مرحومہ

(i) مکرمہ رضوانہ ارم صاحبہ (بیٹی)
(ii) مکرمہ فرزانہ ارم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مورچری کی سہولت

احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تصحیح

مکرم محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ناصر الدین احمدیہ سیکنڈری سکول منا نائیجیریا والے مضمون میں ایک جگہ پر منا کو نائیجیریا کا Capital لکھا گیا ہے۔ منا Niger State کا Capital ہے۔ جبکہ نائیجیریا کا کیپیٹل Abuja ہے۔

اسی طرح مورخہ 20 دسمبر 2010ء کو ''باادب بانصیب۔ بے ادب بے نصیب'' والے مضمون میں وائس پرنسپل صاحبزادہ مرزا انعام احمد صاحب کی بجائے صحیح نام ''صاحبزادہ مرزا ناصر انعام احمد صاحب'' ہے جو آج کل جامعہ احمدیہ U.K کے پرنسپل ہیں۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

قومی اسمبلی میں 19 ویں ترمیم منظور

قومی اسمبلی نے 19 ویں آئینی ترمیم کی دو تہائی اکثریت سے منظوری دے دی ہے۔ قومی اسمبلی کے 258 اراکین نے بل کے حق میں ووٹ دیا جبکہ مخالفت میں مسلم لیگ (ق) کے ہم خیال گروپ کی رکن کشمالہ طارق کا ووٹ پڑا۔ 19 ویں آئینی ترمیم کے مطابق جوڈیشل کمیشن میں ججوں کی تعداد 2 سے بڑھا کر 4 کر دی گئی ہے۔ پارلیمانی کمیٹی کی طرف سے کسی جج کی تقرری کے حوالے سے عدالتی کمیشن کی سفارشات پر اعتراض کی ٹھوس وجوہات سے آگاہ کرنا لازمی ہوگا۔ پارلمیانی کمیٹی کے تمام اجلاسوں کا ریکارڈ رکھا جائے گا، جوڈیشل کمیشن کی مسترد کردہ سفارشات وزیراعظم کے ذریعے دوبارہ کمیشن کے پاس بھیجی جاسکیں گی۔

بےنظر قتل کیس، سعود عزیز اور خرم شہزاد کمرہ عدالت سے گرفتار

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے بےنظیر بھٹو قتل کیس میں سابق سی پی او راولپنڈی سعود عزیز اور ایس پی راول ٹاؤن خرم شہزاد کی ضمانت مسترد کر دی۔ دونوں کو کمرہ عدالت سے گرفتار کرلیا گیا۔ خصوصی عدالت کے جج رانا نثار نے اڈیالہ جیل میں مقدمے کی سماعت کی۔ قتل کی تحقیقات کرنے والی ایف آئی اے کی ٹیم نے سماعت کے دوران اس مقدمے کا ایک نیا عبوری چالان عدالت میں پیش کیا جس میں دونوں پولیس افسران کو ملزم قرار دیا ہے۔ ایف آئی اے کی ٹیم نے کہا کہ دونوں پولیس افسروں کی گرفتاری سے دیگر ملزموں تک پہنچا جاسکتا ہے۔

شاہ زین بگٹی 40 ساتھیوں سمیت گرفتار

فرنٹیئر کور نے کوئٹہ میں بلوچ قبائلی سردار نواب محمد اکبر خان بگٹی کے پوتے اور جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر نواب زادہ شاہ زین بگٹی سے بھاری مقدار میں جدید اسلحہ برآمد کر کے انہیں 40 ساتھیوں سمیت گرفتار کرلیا۔ ایف سی ذرائع کے مطابق نواب زادہ شاہ زین بگٹی افغانستان کے ملحقہ سرحدی شہر چمن گئے تھے جہاں سے وہ گاڑیوں کے ایک قافلے کی شکل میں کوئٹہ کی طرف روانہ ہوئے۔ برآمد شدہ اسلحہ افغانستان سے لایا گیا تھا۔

آرمی کا طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ اور معاون جاں بحق

کوئٹہ کے قریب آرمی ایوی ایشن کا مشاق طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق طیارہ مسلم باغ کی پہاڑیوں پر گرا۔ پائلٹ اور معاون پائلٹ جاں بحق ہوگئے۔

سالانہ نمبر روزنامہ الفضل

❁ مورخہ 28 دسمبر 2010ء کو روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے جو 96 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا موضوع ''صفائی، وقار عمل اور شجر کاری'' ہے۔ اس خاص نمبر میں صفائی، وقار عمل اور شجر کاری سے متعلق قیمتی مضامین، معلومات اور نظموں کے علاوہ دلکش تصاویر بھی شامل ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تصویر اپنے دستخطوں کے ساتھ قارئین الفضل کیلئے ارسال فرمائی ہے۔

مورخہ 29 دسمبر 2010ء کو اخبار الفضل کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (ادارہ)

درخواست دعا

❁ مکرم وقاص احمد مرزا صاحب کارکن دفتر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی جان مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم سلیم احمد صاحب عرصہ 9 ماہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تعطیل

سرکاری تعطیل کی وجہ سے مورخہ 25 دسمبر 2010ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔دسمبر	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	5:12

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سچی بوٹی کمپاؤنڈ
سچی بوٹی کی دونوں اقسام پر مشتمل کمپاؤنڈ اعلیٰ ترین مصفی خون ٹیبلیٹ زبردست رعایت کے ساتھ ہر سٹور پر دستیاب ہیں۔
حفظ ماتقدم چھوٹے بڑے ایک گولی روزانہ لیا کریں۔
تفصیل استعمال دوا پمفلٹ میں پڑھیں
مزید معلومات ومشورہ کیلئے
0331-2334647,0300-9293818

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں جرمن زبان کے امتحان کی تیاری، جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FD-10

I.Com, B.Com, BBA, MBA
کامرس کے تمام کورسز کے لئے شام کی باقاعدہ کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے جہاں آپ کو بہترین کوالیفائیڈ ٹیوٹرز خصوصی توجہ سے پڑھائیں گے۔
Nadi's Commerce Academy
اب ربوہ میں
طلباء اور طالبات کیلئے علیحدہ کلاسز
Naveed Ahmad Khalid (CA-Inter)
Contact for Registration 0322-4052910 0334-6366175

ڈائجسٹ ٹو، گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبد الحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

شادی بیاہ وگرم کپڑوں کی زبردست ورائٹی دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ: 092-47-6214300

ہر علاج ناکام ہوتو؟
ان شاء اللہ ہولز مک ہومیو پیتھی سے شفا ممکن ہے
ہومیو ڈاکٹر سجاد بانی ہولز موپیتھی
0334-6372030/047-6214226

کوٹھی برائے فروخت
10 مرلہ کارنرڈوپلیکس یونٹ، 4 بیڈ بمعہ باتھ، 2 کچن 2 ڈرائینگ روم، 2 عدد TV لاؤنج، 2 گیراج، 2 سٹور اور سرونٹ کوارٹر بہترین لوکیشن بینکرز کو اپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، فیوچر DHA فیز 9 DHA سوئی گیس اور اسٹیٹ لائف کے سنٹر میں رنگ روڈ کے قریب ترین آئیڈیل دو خاندانوں کیلئے
رابطہ کرنل (ر) منصور احمد طارق 0300-8420143
چوہدری نصر اللہ خان: 0300-4155689
سٹینڈرڈ بلڈرز لاہور
042-35821426,35803602
Dir: 35923961

ہربل آئی گارڈ
ہربل آئی گارڈ مکمل طور پر جڑی بوٹیوں سے تیار کیا گیا ہے۔ آشوب چشم اور امراض چشم کیلئے خاص کر مفید ہے۔ گلوکوما اور سفید موتیا کیلئے بھی خاص کر مفید ثابت ہوا ہے آنکھوں میں آپریشن کے بعد استعمال نہ کریں۔
CURE HERBAL 0300-4608841 0321-4247184

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں
احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231681
7231680
7223204
طالب دعا انعام اللہ
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور